سوال

حفاظت اور بچاؤ کے لیے قرآنی آیات لٹکانے کا حکم

جواب

الحمد للہ

نظر بد اور حادثے سے بچاؤ کے لیے گاڑی میں قرآن مجید رکھنا بدعت ہے اس لیے کہ صحابہ کرام حادثات وخطرات اور نظر بد سے بچاؤ کے لیے قرآن مجید نہیں اٹھاتے تھے، تو یہ بدعت ہوئی اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے (ہر بدعت گمراہی اور ہر گمراہی آگ میں ہے)

(ٹیلی فون پر شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال)

(البدع ومالا اصل لہ ص 259)۔

اور مندرجہ ذیل سوال شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا :

سوال ؟

بعض لوگ گھروں کے کمروں ہوٹلوں اور دفتروں میں قرآنی آیات اور احادیث نبویہ لٹکاتے ہیں، اور اسی طرح ہاسپٹل اور ڈسپینسریوں میں اللہ تعالی کے اس فرمان واذا مرضت فھو یشفین وغیر لٹکاتے ہیں۔

تو کیا ان کا لٹکانا ممنوعہ تعویذوں میں شمار ہوتا ہے، یہ علم ہونا چاہیے کہ ان کا اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ برکت کا نزول ہو اور شیطان اور جنوں کو بھگایا جائے، اور یہ بھی قصد ہوتا ہے کہ بھولے ہوئے کو یاد کروایا جائے اور غافل کی متنبہ کیا جائے، اور کیا تبرک کے لیے گاڑی میں مصحف رکھنا بھی تعویذ میں شامل ہے ؟

تو فضیلۃ الشیخ نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا :

سائل نے جس کا ذکر کیا ہے اگر تو یہ اس لیے ہو کہ اس سے لوگوں کو نفع مند شئ کی تعلیم اور نصیحت کے لیے ہو تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، لیکن اگر اس کا مقصد یہ ہو کہ اس کے ساتھ شیطان اور جن سے بچاؤ ہوتا ہے تو اس کے متعلق مجھے کسی دلیل کا علم نہیں، اور اسی طرح گاڑی میں تبرک کے لیے مصحف رکھنا بھی مشروع نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی دلیل ملتی ہے، لیکن اگر یہ اس لیے رکھا جائے کہ سوار ہونے والے اس کی تلاوت کریں اور پڑھیں یا پھر بعض اوقات وہ خود پڑھے تو یہ اچھی بات ہے جس میں کوئی حرج نہیں۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

فتاوی اسلامیۃ للشیخ ابن باز (29/4).